

سید زین العابدینؒ بن سید علم الدینؒ

https://ur.wikipedia.org/s/1n16h

سانچہ:خاندان معلومات

سید زین العابدین ساداتِ نقوی البخاری خاندان کی اُن قدیم نسلوں میں شمار ہوتے ہیں جن کا ذکر خاندانی شجراتِ نسب، عربی و فارسی مخطوطات، محفوظ روایتوں اور زبانی تاریخ میں تسلسل کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ آپ سید علم الدین کے صاحبزادے تھے جبکہ آپ کا تعلق اُس تاریخی حسینی سادات سلسلے سے تھا جو امام علی نقی علیہ السلام، جلال الدین سرخ پوش بخاری، مخدوم جہانیاں جہاں گشت اور سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری سے اپنا نسب بیان کرتا ہے۔[1]

خاندانی روایتوں کے مطابق اگرچہ سید زین العابدین کی زندگی کی تفصیلی تاریخی معلومات محفوظ نہیں رہ سکیں، تاہم مختلف شجراتِ نسب، عربی و فارسی نسخوں اور خاندانی روایتوں میں ان کا نام مسلسل درج ملتا ہے، جو اس امر کی علامت سمجھا جاتا ہے کہ انھوں نے خاندانی نسبت، ساداتی وقار اور روحانی روایت کو محفوظ رکھا۔[2]

مکمل نسب

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، اوچ شریف کے مشاجرات، درگاہی ریکارڈ، گلزار جلالیہ اور خاندانی روایتوں کے مطابق سید زین العابدین کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید زین العابدین بن سید علم الدین بن سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری بن سید صفی الدین بخاریؒ بن سید نظام الدین بخاریؒ بن سید علیم الدین بخاریؒ بن سید جلال الدین بخاریؒ بن سید ناصر الدین محمود بخاریؒ بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیرؒ بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علیؒ بن سید جعفر ثالثؒ بن سید ابوالفتح محمدؒ بن سید محمودؒ بن سید ابی یوسف احمدؒ بن سید عبد اللہؒ بن سید علی الاشقرؒ بن سید جعفر الزکیؒ بن امام علی نقی علیہ السلام بن امام محمد تقی علیہ السلام بن امام علی رضا علیہ السلام بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام بن امام جعفر صادق علیہ السلام بن امام محمد باقر علیہ السلام بن امام زین العابدین علیہ السلام بن امام حسین علیہ السلام بن امام علی علیہ السلام۔

[3]

تاریخی و نسبی حیثیت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید زین العابدین خاندان کی اُس نسل سے تعلق رکھتے تھے جس نے بعد کے ادوار میں ساداتِ نقوی البخاری خاندان کے نسبی تسلسل کو محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔[4]

اگرچہ ان کے عہد کی تفصیلی تاریخی معلومات محدود ہیں، تاہم محفوظ شجراتِ نسب میں ان کا نام مستقل طور پر موجود ہے۔ روایتوں کے مطابق یہی تسلسل بعد کی نسلوں میں خاندان کی شناخت، شاخوں اور نسبی ترتیب کے استحکام کا ذریعہ بنا۔[5]

خاندانی روایتوں کے مطابق سید زین العابدین کی نسل میں بعد کے ادوار میں:

- روحانیت
- تصوف
- ساداتی روایت
- اہلِ بیتؑ سے وابستگی
- شجراتِ نسب کا تحفظ

نسل در نسل منتقل ہوتا رہا۔[6]

اولاد

خاندانی روایتوں اور محفوظ شجراتِ نسب کے مطابق سید زین العابدین کے صاحبزادے:

- سید شاہ نظام الدین

تھے۔[7]

روایتوں کے مطابق سید شاہ نظام الدین کے ذریعے خاندان کی کئی شاخیں واضح صورت میں سامنے آئیں۔[8]

سید شاہ نظام الدین

سید شاہ نظام الدین خاندان کے نسبی تسلسل میں ایک باوقار اور اہم کڑی کی حیثیت رکھتے ہیں۔[9]

روایتوں کے مطابق ان کے صاحبزادے:

- سید یار شاہ حیدر

تھے۔[10]

سید یار شاہ حیدر کی نسل

سید یار شاہ حیدر کے صاحبزادگان میں:

- سید نبی شاہؒ
- سید کبیر شاہؒ
- سید جہانگیر شاہ

شامل تھے۔[11]

سید جہانگیر شاہ کی نسل

سید جہانگیر شاہ کے صاحبزادگان میں:

- سید مالی شاہؒ
- سید شمس الدین شاہ

شامل تھے۔[12]

سید شمس الدین شاہ کی نسل

سید شمس الدین شاہ کے صاحبزادگان میں:

- سید صدر الدین شاہؒ
- سید شرف الدین شاہ
- سید قطب شاہ

شامل تھے۔[13]

سید شرف الدین شاہ کی نسل

سید شرف الدین شاہ کے صاحبزادے سید کبیر شاہ تھے، جن کی نسل سے بعد میں متعدد شاخیں وجود میں آئیں۔[14]

سید قطب شاہ کی نسل

سید قطب شاہ کے صاحبزادے سید حیدر شاہ تھے، جن کی نسل سے بعد میں:

- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- سید شاکر علی شاہؒ بن سید امیر علی شاہؒ
- سید عاشق علی بن سید شاکر علی شاہ
- سید نفیس علی شاہ بن سید عاشق علی شاہ
- سید محبت علی بن سید نفیس علی
- سید امید علی بن سید محبت علی
- سید قدیر علی

اور دیگر شخصیات سامنے آئیں۔[15]

مختلف علاقوں میں پھیلاؤ

خاندانی روایتوں کے مطابق سید زین العابدین کی نسل بعد کے ادوار میں:

- اوچ شریف
- ملتان
- فیروز آباد
- آگرہ
- لاہور
- حیدرآباد، سندھ

اور دیگر علاقوں میں پھیل گئی۔[16]

روحانی روایت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید زین العابدین کی نسل میں:

- اہلِ بیتؑ سے محبت
- تصوف
- ولایتِ علویؑ
- ساداتی روایت
- عزاداری
- درگاہی وابستگیاں

- شجراتِ نسب کا تحفظ

نسل در نسل منتقل ہوتا رہا۔[17]

خاندانی روایتوں کے مطابق ساداتِ نقوی البخاری جلالی خاندان کے بزرگوں کی روحانی وابستگی اہلِ بیتِ اطہارؑ اور ائمہ اہلِ بیتؑ سے تھی، جبکہ ان کی تعلیمات اور روایات میں ولایتِ علویؑ اور اہلِ بیتؑ کی محبت نمایاں سمجھی جاتی تھی۔[18]

مزید دیکھیے

- سید علم الدین
- سید شاہ نظام الدین
- سید یار شاہ حیدر
- سید جہانگیر شاہ
- سید شمس الدین شاہ
- سید شرف الدین شاہ
- سید کبیر شاہ
- سید قطب شاہ
- سید حیدر شاہ
- سید امیر علی شاہ بن سید حیدر شاہ
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- اوچ شریف
- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
2. خاندانی روایات
3. خاندانی روایات
4. خاندانی روایات
5. خاندانی روایات
6. خاندانی روایات
7. خاندانی روایات
8. خاندانی روایات
9. خاندانی روایات
10. خاندانی روایات
11. خاندانی روایات
12. خاندانی روایات
13. خاندانی روایات
14. خاندانی روایات

15. خاندانی روایات
16. خاندانی روایات
17. خاندانی روایات
18. خاندانی روایات

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- خاندانی روایات و محفوظ شجرات
